20045 ـ مرد كى طرح عورت پربھى حج كرنا فرض ہے

سوال

آخرى خطبہ ميں خطيب صاحب نے يہ كہا كہ عورت كے ليےحج كى ادائيگى فرض نہيں ، بلكہ يہ صرف مردوں پرفرض ہے ، توكيا يہ ممكن ہے كہ اس قول ميں كوئي آيت يا حديث بطور دليل ذكر كى جاسكے ، اوراگريہ قول صحيح نہيں توكيااس كى دليل ميں كوئي آيت يا حديث ذكر كرنا ممكن ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہرمكلف اوراستطاعت ركھنے والے مسلمان شخص پرعمربھرميں ايک بارفريضہ حج كى ادائيگي فرض عين ہے ، اورحج دين اسلام كے اركان ميں سے ايک ركن ہے ، اس كى فرضيت كتاب وسنت اوراجماع سے ثابت ہے ۔

ا – كتاب اللہ ميں سے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اللہ تعالى نے ان لوگوں پر جواس كى طرف جانے كى استطاعت ركھتے ہوں اس گھر كا حج فرض كرديا ہے، اورجوكوئي كفر كرے تواللہ تعالى (اس سے بلكہ) تمام دنيا سے بے پرواہ ہے آل عمران (97) ۔

لھذا يہ آيت حج كى فرضيت ميں نص ہے جس ميں قرآن مجيد نے يہ صيغہ (وللہ على الناس) ذكر كيا ہے جوكہ وجوب اورلازم كرنے كا صيغہ ہے اورحج كى فرضيت كى دليل بھى ہے بلكہ قرآن مجيد ميں ہم اس فرضيت كى بہت ہى قوى تاكيد پاتے ہيں جومندرجہ ذيل فرمان ميں ہے :

اورجوكوئي كفر كرے تو اللہ تعالى (اس سے بلكہ) سارى دنيا سے بے پرواہ ہے ۔

كيونكہ اللہ تعالى نے فرض كے مقابلہ ميں كفر كوذكر كيا ہے تواس سياق سے يہ معلوم ہوا كہ حج ترک كرنا مسلمان كى شان نہيں ، بلكہ يہ تو غير مسلم كا كام ہے ۔

ب ـ اورسنت نبويہ كى روسے بھى حج كى فرضيت ثابت ہوتى ہے جن ميں ابن عمررضي اللہ تعالى عنہما كى مندرجہ ذيل حديث شامل ہے :

ابن عمررضي الله تعالى عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں ، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئي اورمعبود برحق نہیں اورمحمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اورنمازکی ادائیگی کرنا ، اورزکاۃ ادا کرنا ، اوررمضان المبارک کےروزے رکھنا ، اورحج اداکرنا) ۔

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء ہیں ۔۔۔۔ جواس بات کی دلالت ہے کہ حج ارکان اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے ۔

اورامام مسلم رحمہ اللہ تعالی نےبیان کیا ہے کہ ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اورکہا :

(اے لوگو یقینا اللہ تعالی نے تم پر حج کی ادائیگي فرض کی ہے اس لیے حج کرو ، توایک شخص کہنے لگا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال ؟ تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے حتی کہ اس شخص نے یہی بات تین باردھرائي ۔

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اگر میں کہہ دیتا جی ہاں توواجب ہوجاتا ، اورتم اس کی استطاعت ہی نہ رکھتے ۔۔۔) ۔

اس بارہ میں بہت ساری احادیث وارد ہیں حتی کہ یہ احادیث تواتر تک جاپہنچتی ہیں جوکہ یقین اورقطعی علم کا فائدہ دیتی ہیں اوراس فریضہ کی فرضیت کے پردلالت کرتی ہے ۔

ج ـ اوراجماع سے بھی اس کی فرضیت کا ثبوت ملتا ہے ، لھذا امت کا اجماع ہے کہ حج اورعمرہ استطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں ایک بارفرض ہے ، اوریہ ایسا معاملہ ہے جودین میں معلوم بالضرورۃ جیسے امور میں شامل ہے اوراس کا انکار کرنے والا کافر ہے ۔

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (17 / 23) ۔

اورامام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس پربھی اجماع کیا ہے کہ اگر عورت حج کرنے کی استطاعت رکھتی ہوتواس پربھی حج کی ادائیگي فرض ہے ۔
دیکھیں : شرح صحیح مسلم ۔

واللہ اعلم .